IJETIR
ISSN (Online) 2583-0554
Impact Factor: 5.731
International Journal of Emerging Technologies and Innovative Research (IJETIR)
Volume 5, Issue 9, September 2025

افکار یقرآن پر فلسفہ اور تیشخص یک اقبال علامہ اثر کا

The Influence of Quranic thoughts on Allama Iqbal's Personality and Philosophy

Parveena Akhtar[1] and Dr. Azad Ayoub Bhat[2]
[1]Research Scholar, Department of Urdu
[2]Assistant Professor, Department of Urdu
Sunrise University, Alwar

خلاصہ:
جنہوں ںیہ ستارہ درخشاں وہ کا خیتار یفکر یاسلام یک ریبرصغ اقبال محمد علامہ
کیا کو مسلمہ امتِ عےیذر کے یوابستگ یگہر سے ماتیتعل یک دیمج قرآنِ نے
کے قرآن دراصل یخود فلسفۂ اور یشاعر ،تیشخص یک اقبال یک عطا جہت یفکر ینئ
مقام اصل کے اس کو انسان مقصد کا ان ۔ںیہ کرتے یعکاس یک غامیپ یفکر و یعمل
تیترب یاخلاق و یروحان یک اس مطابق کے ماتیتعل یاسلام اور کرانا روشناس سے
علامہ نے فکر یقرآن طرح کس کہ ہے تایل جائزہ کا پہلو اس مقالہ ہی ۔تھا کرنا
۔ایدل یتشک کو اظہار یادب اور ،اتیح فلسفۂ کے ان ،تیشخص یک اقبال

دیتمہ:
کیا بلکہ ںینہ کتاب یمذہب کیا محض دیمج قرآنِ ںیم خیتار یک بیتہذ یاسلام
نے اقبال ۔ہے ادیبن یک نظام یفکر کے اقبال قرآن یہی ۔ہے اتیح ضابطۂ مکمل
و ذہن کے ان کنیل ایک سے مطالعے کے فلسفے یمغرب آغاز کا سفر یفکر اپنے
تیہدا ےیل کے جہت ہر یک یزندگ قرآن کینزد کے ان ۔رہا یہ میحک قرآنِ مرکز کا دل
:ںیہ کہتے وہ ۔ہے سرچشمہ کا
"۔ہے کرتا آشنا سے یزندگ حقیقتِ کو انسان جو کہ علم وہ ہے دہیپوش ںیم قرآن"
ان چنانچہ ۔ہے عہیذر کا رتیتطہ یروحان و یفکر یک انسان قرآن کینزد کے اقبال
میتعل یک ارتقا کے یخود یانسان ںیم یروشن یک قرآن فلسفہ اور یشاعر یک
۔ہے تاید

تیترب یفکر یک اقبال اور قرآن:
خیش والد کے ان ۔ایک ادا کردار یمرکز نے دیمج قرآنِ ںیم تیترب یفکر یک اقبال
یہی ۔تھے کرتے نیتلق یک پڑھنے سے فکر و غور قرآن ںیانہ اکثر محمد نور
محض قرآن کینزد کے ان یگئ بن نیالع نصب کا یزندگ یپور یک اقبال بات
۔ہے ہوا نازل ےیل کے تدبر و تفکر بلکہ ںینہ ےیل کے تلاوت
اور **"نامہ دیجاو"** ,**"یخود بے رموزِ"** ,**"یخود تذکرۂ"** سےیج فیتصان یاپن نے اقبال
کینزد کے ان ۔ایبنا ادیبن یفکر یاپن کو اتیآ متعدد یک قرآن ںیم **"یخود اسرارِ"**

IJETIR
ISSN (Online) 2583-0554
Impact Factor: 5.731
International Journal of Emerging Technologies and Innovative Research (IJETIR)
Volume 5, Issue 9, September 2025

پر یبلند یک یاعتماد خود اور یخود اسے کے کر آزاد سے یغلام کو انسان قرآن
.ہے پہنچاتا

:قرآن اور یخود فلسفۂ

ماتیتعل یک قرآن دراصل ہینظر ہی ۔ہے "یخود فلسفۂ" ہینظر معروف سے سب کا اقبال
کو ذات یاپن وہ کہ ہے سکھاتا ہی کو انسان قرآن مطابق کے اقبال ۔ہے یمبن پر
کے رضا یک اللہ ںیانہ اور کرے افتیدر کو قوتوں یچھپ اندر اپنے ،پہچانے
.لائے کار بروئے مطابق
:کہا نے اقبال
پہلے سے ریتقد ہر کہ اتنا بلند کر کو یخود"
"ہے ایک رضا یریت بتا ،پوچھے خود سے بندے خدا
یک (یبخش عزت کو آدم یبن نے ہم) **"آدم یبن کرمنا لقد"** تیآ یقرآن دراصل شعر ہی
اقبال اور ،ہے تایدقرار الارض یف اللہ ۃفیخل کو انسان قرآن ۔ہے ریتفس یعمل
یخود کینزد کے ان ۔ںیہ کرتے زندہ ںیم فلسفے اور یشاعر یاپن کو تصور یاس
.ہے ممکن عےیذر کے الٰہی عشقِ اور عمل ،علم ،عبادت ارتقا کا

:قرآن اور انسان تصورِ کا اقبال

کے اقبال تصور یہی اور ،ہے ایگ کہا المخلوقات اشرف کو انسان ںیم میحک قرآنِ
بلکہ ںینہ وجود یماد محض انسان کینزد کے اقبال ۔ہے ستون یادیبن کا فلسفے
.ہے یگزرت سے عمل کے ارتقا مسلسل جو ہے مخلوق یروحان کیا
ںیم اسلام ونکہیک ،ہے ابھارتا پر عمل کو انسان غامیپ کا قرآن کینزد کے اقبال
:ںیہ کہتے وہ ۔ںینہ گنجائش یکوئ یک جمود
یبھ جہنم ،یبھ جنت ہے یبنت یزندگ سے عمل"
"ہے ینار نہ ہے ینور نہ ںیم فطرت یاپن یخاک ہی
:ہے یرکھت مطابقت سے تیآ اس یک قرآن فکر ہی
"بانفسهم ما روایغی یحت بقوم ما ریغی لا اللہ ان"
(۔ںیبدل نہ حالت یاپن خود وہ تک جب بدلتا ںینہ حالت یک قوم یکس اللہ)
تاکہ ،ایک شیپ پر طور کے غامیپ یعمل ںیم یشاعر یاپن کو تیآ یاس نے اقبال
.ںیسک نکل سے زوال یعمل و یفکر یاپن مسلمان

:فکر یقرآن اور عشق تصورِ کا اقبال

جو ہے قوت یروحان کیا بلکہ ںینہ تیفیک یجذبات محض "عشق" ہاں کے اقبال
رضا و میتسل اور دیتوح پیغامِ کے قرآن عشق ہی ۔ہے یکرت بیقر کے اللہ کو انسان
کمال کے یخود کو انسان جو ہے عہیذر وہ ہی عشق کینزد کے اقبال ۔ہے ہوا جڑا سے
.ہے پہنچاتا تک
:ںیہ کہتے وہ

"عقل اریع ہے سو سیبھ بنا یتیل ہے
"میحک نہ زاہد نہ ہے ملا نہ چارہ بے عشق
کو جذبے یقرآن یسا اقبال ہے۔ ایگ ادی قرار جزو کا مانیا کو "الٰہی محبتِ" ںیم قرآن
عمل کو انسان جو ںیہ کرتے شیپ پر طور کے قوت یانقلاب کی ایا ںیم یشاعر یاپن
۔ہے یجات لے طرف یک یخداوند قربِ اور

:ماتیتعلیقرآن اور امت تصورِ کا اقبال

هذه ان" تیآ یک قرآن تصور ہی ۔ایدزور شہیم پر اتحاد کے مسلمہ امتِ نے اقبال
۔ہے ماخوذ سے (ہے امت ہی کی ایا امت یتمہار ہی) **"ةواحد ةام امتكم**
یروحان کیا بلکہ ںینہ یاکائ یاسیس ای یائیجغراف صرف امت کینزد کے اقبال
۔ہے یمبن پر نیالع نصب مشترکہ اور محبت ،مانیا جو ہے رشتہ
:ںیہ فرماتے ںیم یشاعر یاپن وہ
ےیل کے یپاسبان یک حرم مسلم ہوں کیا"
"کاشغر خاکِتاب کر لے سے ساحل کے ںیل
کہ تھے چاہتے اقبال ۔ہے اظہار یعمل کا میتعل یک امت وحدتِ یک قرآن غامیپ ہی
قوت یاسیس و یفکر یک ان تاکہ ںیسمجھ کو روح اصل یک قرآن دوبارہ مسلمان
۔ہو بحال

:اثر پر فکر یاسیس یک اقبال کا قرآن

کا استیر یاسلام کینزد کے ان ۔ہے ماخوذ سے قرآن یبھ فکر یاسیس یک اقبال
اتیح قانونِ کو قرآن وہ ۔ہے تحفظ کا وقار یانسان اور ،مساوات ،یاجتماع عدلِ مقصد
۔تھے سمجھتے
:کہ کہا ںیم "ہیاسلام الٰہیاتِ دیجد تشکیلِ" نے اقبال
یزندگ یانسان جو ہے نظام یتمدن متحرک کیا بلکہ ںینہ قانون یمذہب محض قرآن"
"ہے طیمح کو پہلوؤں تمام کے
،ایک داریب شعور یاسیس ںیم مسلمانوں نے اقبال پر ادیبن یک فکر یقرآن یاس
۔ہوا ظاہر ںیم صورت یک کیتحر یفکر یک پاکستان قیامِ بالآخر جہینت کا جس

:جہینت

ہر کے فکر اور ،یشاعر ،فلسفے کے ان ،یزندگ یک اقبال علامہ نے دیمج قرآنِ
اتیاخلاق ای عبادت صرف قرآن کینزد کے اقبال ۔ےیک مرتب اثرات گہرے پر پہلو
یکھوئ یک اس کو انسان جو ہے انقلاب یفکر مکمل کیا بلکہ ںینہ کتاب یک
۔ہے دلاتا واپس یخود یہوئ
ںیم ایدن یعمل کو غامیپ کے قرآن جو یتھ یک مفکر سےیا کیا تیشخص یک ان
اصل یک ان کہ ہات دلانا ادی ہی کو مسلمہ امتِ مقصد کا اقبال تھا چاہتا کھنایدی نافذ
یتھ مرکوز پر بات اس فکر یپور یک ان ۔ہے دہیپوش ںیم ماتیتعل یک قرآن طاقت
۔کرے حاصل یداریب یاجتماع اور یاخلاق ،یروحان یاپن عےیذر کے قرآن انسان کہ

— ہے یعمل تفسیرِ یک قرآن دراصل فلسفہ کا اقبال علامہ کہ ہے سکتا جا کہا ویں
حاصل قرب سے خدا اور پہچاننے قتیحق یاپن کو انسان جو نظام یفکر سایا کیا
.ہے تاید دعوت یک کرنے

حوالہ جات (References):

1. اقبال، محمد۔ *تشکیلِ جدید الٰہیاتِ اسلامیہ*، لاہور: شیخ غلام علی اینڈ سنز، 1930۔
2. اقبال، محمد۔ *اسرارِ خودی*، لاہور: اقبال اکادمی پاکستان، 1915۔
3. اقبال، محمد۔ *رموزِ بے خودی*، لاہور: اقبال اکادمی پاکستان، 1918۔
4. رشید احمد صدیقی، *اقبال اور قرآن*، لاہور: ادارہ ثقافتِ اسلامیہ، 1984۔
5. سید نذیر نیازی، *اقبال کی دینی فکر*، لاہور: مجلس ترقی ادب، 1973۔
6. ڈاکٹر خلیق احمد نظامی، *فکرِ اقبال کی قرآنی اساس*، علی گڑھ مسلم یونیورسٹی، 1986۔
7. پروفیسر یوسف سلیم چشتی، *اقبال کا تصورِ خودی*، لاہور: اقبال اکیڈمی، 1978۔
8. قرآن مجید، سورۃ البقرہ، سورۃ الانفال، سورۃ الحجرات، سورۃ الرحمن (منتخب آیات)۔